مطبوعات

مذاہب عالم ــــــــ ایک معاشرتی و سیاسی جائزہ	از جناب احمد عبداللہ المسدوسی۔ ناشر: مکتبہ خدام ملت کراچی (پاکستان) قیمت بارہ روپے: صفحات ۴۹۶۔

اس ملک میں یوں تو پہلے بھی ٹھوس علمی کام کرنے والے حضرات مسلمانوں میں کچھ بہت زیادہ نہ تھے لیکن تقسیم کے بعد تو اسی کمی کا بڑی شدت سے احساس ہوتا ہے۔ اس کا سبب یہ نہیں کہ مسلمانوں میں علمی ذوق ختم ہو گیا ہے بلکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس قسم کے کام کرنے والوں کو وہ سہولتیں میسر نہیں ہوتیں جو اس نوعیت کے کام کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔ اس کے علاوہ ایسی ٹھوس علمی چیزوں کے لیے یہاں کوئی مارکیٹ بھی موجود نہیں۔ یہاں کے پڑھے لکھے عوام گھٹیا لٹریچر کے پڑھنے کے دلدادہ ہیں اور وہ اپنے وقت کو کسی علمی کتاب میں صرف کرنے پر آمادہ نہیں ہوتے اور متوسط طبقہ میں جو تھوڑے سے حضرات اس کی خواہش رکھتے ہیں وہ بیچارے اپنے اندر اس قسم کی کتابوں کو خریدنے کی استطاعت نہیں پاتے کیونکہ ان پر جتنی محنت اور روپیہ صرف ہوتا ہے وہ لازمی طور پر ان کی قیمت میں اضافہ کا باعث بن جاتا ہے۔ اس بنا پر اصحابِ علم نہایت ٹھوس علمی کاموں کے لیے جرأت نہیں کرتے۔

مگر اسے کیا کہیے کہ دنیا میں عشق و جنون، ایسے محرکات ہیں کہ جب وہ کسی پر سوار ہو جائیں تو پھر انسان خارجی ماحول اُس کی دقتوں اور مزاحمتوں کی پروا کیے بغیر مردانہ وار آگے بڑھتا ہے غالباً اسی نشہ سے سرشار ہو کر ہمارے فاضل مصنف جناب احمد عبداللہ المسدوسی نے یہ کام شروع کیا ہے اور عشق کا یہی جذبہ انہیں کشاں کشاں کامیابی کی منزل تک لے گیا۔

زیر تبصرہ کتاب میں فاضل مصنف نے مختلف مذاہب پر ایک مبسوط اور سیر حاصل تبصرہ کرکے اُن کے ماننے والوں کی صحیح صحیح تعداد کا تعین کیا ہے۔ یہ دوسرا کام اس قدر مشکل اور کٹھن تھا کہ خود انہیں بھی آغاز میں اس کے پایۂ تکمیل تک پہنچ جانے کی توقع نہ تھی۔ ایک ایسا ملک جس میں صحیح

اعداد و شمار کے بہم پہنچنے کے معقول انتظامات نہ ہوں وہاں اس قسم کے کام کا بیڑا اٹھانا جوئے شیر لانے سے کم نہیں۔ ان کے اس کام کی دقتوں کا صحیح اندازہ مندرجۂ ذیل الفاظ سے کیا جاسکتا ہے۔

"افریقہ کی آبادی کے نہایت الجھے ہوئے مسئلہ کو جانچنے کے لیے میں نے افریقہ پر تیس سے زیادہ کتابیں پڑھیں جو کراچی میں مجھے مل سکیں۔ اسی کا نتیجہ یہ ہے کہ پہلی دفعہ اس کتاب میں استعمار کے ڈالے ہوئے وہ آہنی پردے اٹھتے ہوئے نظر آئیں گے جنہوں نے مجموعی حیثیت سے افریقہ کی آبادی اور مسلم آبادی کی اکثریت کو دنیا کی نگاہ سے اوجھل کر دیا تھا۔ چین اور روس کے علاقوں کے اعداد و شمار اور مسلم آبادی کے مسائل کا حال بھی مختلف نہیں جو آہنی پردے کے پیچھے کے ممالک ہیں ان کی مشکل سوا ہے۔ پہلے تو خود یہ ممالک مسلمانوں سے متعلق کوئی معلومات فراہم نہیں کرتے اور جو اعداد و شمار پیش کرتے ہیں وہ بداہتاً غلط اور یک طرفہ ہوتے ہیں اور دوسرے مغربی ممالک جو اعداد دیتے ہیں ان میں روسی دشمن اور جانبداری کا شائبہ پایا جاتا ہے۔ ان دونوں انتہاؤں سے بچ کر صحیح حقیقت کو معلوم کرنا ٹیڑھی کھیر ہے اور سخت جانکاہی کا کام۔ تاہم توفیقِ ایزدی سے یہ مہم بھی بڑی حد تک سر ہوئی ہے اور ان ممالک کے اعداد خصوصاً مسلمانوں کے اعداد کے بارے میں قریبی اندازے معلوم ہو سکے ہیں۔"

۱۹۵۵ء میں امریکی رسالہ لائف میں دنیا کے بڑے مذاہب کے متعلق جو مضامین شائع ہوئے اس میں عیسائیوں کی تعداد نوّے کروڑ، بدھ متیوں کی پچاس کروڑ، ہندوؤں کی تیس کروڑ سے زائد اور مسلمانوں کی تیس کروڑ دکھلائی گئی ہے۔ فاضل مصنف نے مستند اعداد کی مدد سے یہ ثابت کیا ہے کہ یہ تعداد بالکل غلط ہے اور عیسائی فی الواقع پچھتر کروڑ۔ بدھ متی صرف ۱۵ کروڑ، ہندو بائیس کروڑ اور بشمول اچھوت ستائیس کروڑ سے کچھ زائد ہیں اور مسلمان جن کی تعداد تیس کروڑ دکھائی گئی ہے وہ درحقیقت باون کروڑ ہیں۔

ان مباحث کے علاوہ اس کتاب میں ۴۷ جدولیں (SCHEDULES) اور ۹ نقشے ہیں۔ آخر میں استعمار کی تاریخ درج کر کے فاضل مصنف نے اس کتاب کی افادیت کو اور زیادہ بڑھا دیا ہے۔

کوئی شخص بھی کسی انسانی محنت و کاوش کو مکمل اور آخری نہیں کہہ سکتا۔ لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ تلاش و تحقیق کے اعتبار سے یہ کتاب مشرقی مطبوعات ہی میں نہیں بلکہ عالمی ادب میں بھی ایک امتیازی حیثیت رکھتی ہے۔

کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے ہمیں بعض مقامات پر کتابت کی غلطیاں محسوس ہوئیں۔ تبصرہ نگار کی رائے ہے کہ اگر آئندہ اشاعت میں یہ ممکن ہو تو اس کتاب کو ٹائپ میں چھپوایا جائے۔ کیونکہ ایک ایسی تصنیف میں جو اعداد و شمار سے بھری پڑی ہے ٹائپ کے بغیر صحت کا اہتمام نہیں کیا جا سکتا ہے۔ کتاب اس قابل ہے کہ اسے ہر لائبریری اور کتب خانہ میں جگہ ملنی چاہیے۔ ہم اس فاضلانہ تصنیف پر فاضل مصنف کی خدمت میں ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں۔

اساس تہذیب | مرتبہ ڈاکٹر سید عبداللطیف صاحب۔ شائع کردہ: دی انسٹیٹیوٹ آف انڈو مڈل ایسٹ کلچرل اسٹڈیز، حیدر آباد قیمت چار روپے آٹھ آنے صفحات ۱۹۶۔ طباعت و کتابت کا معیار عمدہ

کتاب کے مرتب ڈاکٹر سید عبداللطیف صاحب علمی دنیا کی ایک جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ ان کی تصنیفات اسلامی تمدن (انگریزی) اور "وہ ذہن جس کی تشکیل قرآن کرتا ہے" (انگریزی) اہل علم سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب میں انہوں نے ایک سلیقہ کے ساتھ قرآن و سنت کی تعلیمات کو اس طرح ترتیب دیا ہے کہ اُس سے خود بخود ایک عالمگیر تہذیب کا نقشہ مرتب ہو جاتا ہے۔ ہر حصّہ کے آغاز میں ایک نوٹ بھی شامل ہے جو اُن مسائل کے متعین کرنے میں کارآمد ثابت ہو سکتا ہے جو عہدِ حاضر میں پیدا ہوئے ہیں۔ کتاب چار حصوں میں منقسم ہے پہلا حصہ ایمان باللہ، دوسرا منفعۃً للعباد، تیسرا قرآن کا اقتصادی نظام اور چوتھا اسلام کے معاشرتی نظام سے بحث کرتا ہے۔ یہ کوشش یقیناً مستحسن ہے مگر اس کے مطالعہ کے بعد ذہن ایک تشنگی ضرور محسوس

کرتا ہے کیونکہ اس میں تعلیماتِ الٰہی کے بہت سے گوشے نظر انداز کر دیئے گئے ہیں۔

گھریلو فضا کو پاکیزہ بنایئے

ماہنامہ **بتول** لاہور

زیرِ ادارت:۔ حمیدہ بیگم و رخشندہ کوکب

کا مطالعہ آپ کے خاندانی مسائل کے لیے مشعلِ راہ ہو گا

مستقل عنوانات: آئینہ۔ راہ و منزل۔ کمالِ آدمیت۔ ہمارا گھر۔ ہم بہنیں ہیں۔ خیر و نظر۔ کشیدہ کاری۔ نعمت کدہ وغیرہ۔

زرِ سالانہ: ۵ روپے فی پرچہ: ۸ر

ماہنامہ "بتول" پاکیزہ لٹریچر کے ذریعہ عملاً بے حیائی اور بے دینی کے ماحول سے برسرِ پیکار ہے۔ جنوری میں سالنامہ شائع ہو کر منظرِ عام پر آچکا ہے۔

سالنامہ بتول ۵۹ء کے مزید آرڈر ہفتہ کے اندر اندر پہنچ جانے چاہییں قیمت دو روپے چار آنے۔ مستقل خریداروں کو سالنامہ ۵ روپے سالانہ چندہ میں دیا جا رہا ہے

خواتین ـــــ بچوں ـــــ کے لیے بہترین تحفے

۱۔ مجرم کون نائلہ (افسانے) ۱۲/ ۱۔ ننھا سہیل نائلہ ۸ر

۲۔ خدا کی غلامی حمیدہ بیگم۔ ۵ر ۲۔ چھٹن خاں کے سات صندوق ۸ر

۳۔ خدا کی حکومت " ۵ر ۳۔ مکتبۃ الحسنات رام پور کا مکمل سیٹ

اپنے آرڈر جلد بُک کرائیں، ملنے کا پتہ۔ ادارۂ بتول" ۴۔ اے ذیلدار پارک اچھرہ لاہور